

عوامی ذرائع ابلاغ ،اد بی تحریر ، الٹیج پیشکش اورڈ راما گیارھویں اور بارھویں جماعت کے لیے اردو(کور اور الیکٹو) کی نصابی کتاب



NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

Izhaar aur Zara-e-Izhaar, Textbook for class XI-XII	ISBN 978-93-5292-200-0
جمله حقوق صحفوظ	پېلاايد ^ي شن
 ناشر کی پہلے ہے اجازت حاصل کیے بغیرہ اس کتاب کے کئی جسے کو دوبارہ چیش کرنا، یا دواشت کے ذریعے بازیافت کے سلم میں اس کو محفوظ کرنا یا بر قواتی، میکا نیکی ، فوٹو کا پینگ، ریکارڈ نگ کے کئی جھی وسیلے سے اس کی تر سیل کرنامنع ہے۔ 	اكتوبر 2020 اشون 1942
ال کتاب کوان شرط کے ساتھ قور دفت کیا جارہا ہے کہ اے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ جھالی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر ندائو مستعادد یا جاسکتا ہے، ندرو بارہ فروفت کیا جاسکتا ہے، ندکرا یہ پر دیا جاسکتا ہے اور ندی تلف کیا جاسکتا ہے۔	
 کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درن ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے ۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی ہم کے ذریعے یاچیپی یا کسی اور ذریعے خاہر کی جائے تو وہ خلط منصور ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی ۔ 	PD 5H SPA
این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر این می ای آر ٹی ^{کی} پس	© نیشنل کوسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2020
متر کی اروند و مارگ نتی دہلی - 110016 فون 011-26562708 108,100 فیٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی	
ایسینین بناشنگری III استیج بینگلورد = 560085 فون 080-26725740 نوجیون فرسٹ بھون	
و يون رست بون ڈاک گھر، نوچيون احم آپاد - 380014 فوك 27541446 سى ڈبليوى كيپس	قيمت : 490.00 ₹
برتمابل دُهانگل بس اسٹاپ، پانی بانی کولکا تا - 1 2014 قون 333-25530454 سی دُباییوسی کامپکیکس	
مالی گاؤں گواہائی - 781021 فون 0361-2674869	
اشاعتى طم بير، يلى يش دويرن : انوپ كمار راجپوت چف اير يل يش دويرن : شويتا اُپّل چف پرودكش آفير : ارون چتكارا چف برنس نيجر (انچارج) : وين ديوان اير ير : سيد پرويزاحمد پرودكش اسلام	این تی ای آرٹی واٹر مارک 8.5 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجو کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریذنگ، شری اروندو مارگ، نئی وہلی-11001 نے سرسوقی آرٹ پرنٹرس، 5 2 - E ، سیکٹر - 4، بوانا انڈسٹریل ایریا، وہلی - ایر 110039 میں چھپوا کریبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پ<u>ش</u>لفظ

' قومی در سیات کا خاکہ-2005 ، میں سفارش کی گئی ہے کہ بچؤں کی اسکولی زندگی ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ میرزاد یہ نظر کتا بی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے در میان فاصلے حاکل رہے ہیں۔ نئے قومی در سیات کے خاکے پڑینی نصاب اور نصابی کتا بوں کی تیاری اسی بنیا دی مقصد پڑ عمل آوری ک ایک کوشش کہی جاسمتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ تکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے نظل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصاران اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پر سپل اور اسا تذہ طلبا میں اپنے تاثر ات خود ظاہر کرنے اور ذبنی سرگر میوں اور سوالوں کے ذریعے سیسلے میں ان کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں بیضر ورتسلیم کرنا چا ہے کہ بنچ ں کواگر موقع ، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کر سکتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کونظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سب میڈ زہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بنچ ں میں تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجان کو فروغ دینا اُسی وقت مکن ہے جب ہم آموزش کی ا ، پچ ں کوشر کی کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں کہ وہ بھی اس عمل میں شریک کا رہیں۔ اُسی مقر رہ معلومات کا جا زکار نہ سیمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الا وقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالا نہ کیلینڈ رکے نفاذ اور محنت کی ، تا کہ متعینہ مدّت کو حقیقناً ند ریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تد ریس اور انداز ہُ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ نصابی کتب بچوں میں ذہنی تا وَ اور اکتا ہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہیں۔ نوبی تا وَ اور مسلکو طل کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہیں۔ نصابی یوجھ کے مسلکو طل کرنے کے لیے نصاب ساز وں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رُٹ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تد ریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ تو تو جہ دی ہے۔ اس مخلصا نہ کو شش کو مزید بہتر بنانے کے لیے نوسابی کتا ہیں سوچنا اور چرتوں کو جگائے رکھنہ چھوٹے گرو پوں میں بحث و مباحث کو فروغ دینے اور کر انے میں اس مدی ک سرگر میوں کو زیادہ تر جن دیں ہے این سی ای آرٹی اس کتاب کے لیے خصوصی صلاح کار پروفیس شیم حفق اور تفکیل دی جانے والی جمیٹی براے اردوزبان کی تدریس کی مخلصا نہ کو ششوں کی شکر گزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں جن اسا تذہ نے هته لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان بھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکر یہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، ماخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ باضا بطراصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلس بہتر بنانے کے مقصد کی پابندا کی تنظیم کے طور پر این سی ای آرٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تا کہ اس کتاب کو نظر چانی کے بعد مزید کار آمدا ور با معنی بنایا جا سکے۔

ہرشی کیش سینا پتی

ڈائریکٹر نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

ئى دھلى

اس کتاب کے بارے میں

موجودہ عہد میں سائنسی اور تکنیکی ترقی کی رفتار پیچلی صدیوں کے مقابلے میں بہت تیز ہے۔ اس دور میں معلومات کی اہمیت بھی بہت بڑھ گئی ہے۔ جس طالب علم کے پاس معلومات کا ذخیرہ جتنا زیادہ ہو گا اتنا ہی وہ اظہار میں اسے بروئے کارلانے کی کوشش کرے گا۔ دیکھا گیا ہے کہ تقریری مقابلوں میں وہی طلبا زیادہ کا میاب ہوتے ہیں جوزیادہ سے زیادہ اظہار پر قادر ہوتے ہیں اور جونصاب کے علاوہ دوسری معلومات کے حصول کے لیے بھی کوشاں رہتے ہیں۔ موجودہ ذرائع ابلاغ ان کے علم ومعلومات کے بہت اہم اور بڑے سرچشے ہیں۔ وہ ہنتے کھیلتے ان ذرائع سے علم حاصل کرتے ہیں۔ اس کتاب کا بنیا دی مقصد

اس کتاب کی پہلی اکائی کاعنوان 'اظہار اور ابلاغ' ہے۔ ہر شخص کے اظہار کی صلاحیت میں فرق ہوتا ہے۔ جو کسی حد تک فطری بھی ہوتا ہے، بچے کو ایک طرف تو اپنے ماحول اور خصوصاً خاندانی یا گھر ملو ماحول میں اظہار کا موقع ملتا ہے اور اظہار کی صلاحیتیں خاصی حد تک تو انا ہوجاتی ہیں۔ دوسر کی طرف اسے اسکو لی زندگی میں مختلف لوگوں سے ل کر اظہار کے نئے منواقع ملتے ہیں۔ اسے پتا چہتا ہے کہ عام زندگی میں زبان کی کیا اہمیت ہے؟ اپنے ساتھیوں کی ذہانت اور ان کے تفطے پن کو دکھ کے سیچنے کے ذوق کو بھی جوالمتی ہے، یہ بات اس کے اظہار کے طریقے پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اس تذہ کا ہم درداندروتیہ بھی اس کے سیچنے کے ذوق کو بھی جوالمتی ہے، یہ بات اس کے اظہار کے طریقے پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اس تذہ کا ہم درداندروتیہ بھی اس اور اپنے کی صلاحیت کو ابھارتا ہے۔ وہ ہم بھن تک ہے ان کی کو ریچا ظہار کے ساتھ بدن کی زبان یعنی اعضائے بدن سے کے بولنے کی صلاحیت کو ابھارتا ہے۔ وہ ہم بھن تا کا کی میں یہ بتایا گیا ہے کہ اظہار کے ساتھ بدن کی زبان یعنی اعضائے بدن سے کہ ہم جو پچھا پنی زبان سے ادا کرتے ہیں وہ اظہار کے ہم ہوتایا گیا ہے کہ اظہار کے ساتھ بدن کی زبان یعنی اعضائے بدن کہ ہم جو پچھا پنی زبان سے ادا کرتے ہیں وہ اخانی کی ہے بتایا گیا ہے کہ اظہار اور ابلاغ میں کی تعالی ہے۔ سے اطہار کی ایک شم تو دو ہے جس میں ہم اپنے آپ سے داسی اکائی میں یہ بتا کی ہے کہ ماہم اور الما خ میں کی تعالی ہو ہیں اس اس

اس کتاب کی اکائی II کاعنوان' ادبی اظہار ہے۔ جس کے دو جھے ہیں۔ شعری اظہار اور نثری اظہار۔ اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے بعض لوگ نثر کا بیرا بیاختیار کرتے ہیں اور بعض شاعری کا۔ اس اکائی میں بتایا گیا ہے کہ شاعری میں اظہار کے لیے مشق کس طرح کہم پہنچانی ہوتی ہے۔ ذہن میں نغ گی اور ترنم کے احساس کو بیدار کس طرح کہم پہنچانی ہوتی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کم مشق کس طرح کہم پہنچانی ہوتی ہوتی ہے۔ خاص کی اور بعض شاعری کا۔ اس اکائی میں بتایا گیا ہے کہ شاعری میں اظہار کے لیے مشق کس طرح کہم پہنچانی ہوتی ہے۔ ذہن میں نغ گی اور ترنم کے احساس کو بیدار کس طرح کہم پہنچانی ہوتی ہے۔ ذہن میں نغ گی اور ترنم کے احساس کو بیدار کس طرح کہم پہنچانی ہوتی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ م سے کم لفظوں میں بات اس طرح کہی جائے کہ سنے والوں کو اس میں نغ گی اور شعر یات کا احساس ہواور میا ظہار انھیں لطف اندوز





بھی کرسکے۔نثری اظہار میں مختلف پیرائے ہیں۔ادب کی الگ الگ اصناف ہیں۔جن کی مدد سے اپنی بات کا اظہار کیا جاسکتا ہے۔ کوئی کہانی کو پیند کرتا ہے، کوئی مضمون کو، کوئی سفر نامہ لکھ کر اپنے خیال کا اظہار کرے گا اور کوئی خاکہ یا انشائیہ لکھ کر۔ اس اکائی میں ادب کی ان تمام اصناف کو متعارف کرایا گیا ہے تا کہ طالب علم ابتدا ہی سے ان ادبی اصناف میں اظہار کی مشق بہم پہنچا سکیں۔

تیسری اکائی کاتعلق محوامی ذرائع ابلاغ سے ہے۔ اس اکائی میں پرنٹ میڈیا اور الیکٹر انک میڈیا پر سیر حاصل گفتگو کی گئ ہے۔ پرنٹ میڈیا اخبارات، رسائل اور جرائد پر مبنی ہے۔ آج کے عہد میں پرنٹ کے ساتھ الیکٹر انک میڈیا یعنی ریڈیو، ٹیلی ویژن وغیرہ نے خاصی مقبولیت حاصل کی ہے۔ اور سیبھی اظہار کے اہم وسلے ہیں۔ سوشل میڈیا اور نیومیڈیا بھی ان دنوں بے عد مقبول میں رائے ساجی وتہذیبی زندگی کا آئینہ بھی کہا جاتا ہے۔ تعلیمی میڈیا ابتدائی درجات سے اعلیٰ درجات تک کے طلبا کو نصابی علم مہیا کرنے کا ایک کا میاب ذریعہ ہے کہ تعلیمی چیناد سرکاری بھی ہیں اور نیم سرکاری بھی۔ بعض میڈیا یعنی کی تعلیم

چوتھی اکائی 'اسٹیج اور ڈرام نے سمتعلق ہے۔ اس اکائی میں اسٹیج پر پیش کیے جانے والے مختلف پروگراموں کی تیاری کا طریقہ کار بتایا گیا ہے۔ یہ بتایا گیا ہے کہ تفریر کی تیاری کس طرح کی جاتی ہے، مباحثہ میں کس طرح بحث کا آغاز کیا جاتا ہے، مشاعرہ بالخصوص تمثیلی مشاعرہ میں کلام کس طرح پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بیت بازی اور دیگر فنون کے اظہار پربھی گفتگو کی گئی ہے۔ اس اکائی میں اسٹیج کی اہم پیش کش ڈرامے اور اس کے اجزائے ترکیبی پر بات کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ریڈ یو، ڈرامے، ٹیلی ویژن ڈرامے، ککڑنا تک اور مونوا کی کنگ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔

یہ کتاب طلبا کے اظہار کی تخلیقی صلاحیتوں کوفر وغ دینے کے لیے ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس کتاب کی مدد سے طلباا پنی ان صلاحیتوں کوجلابخشیں گےاورا ظہار کی نٹی نٹی صورتیں سامنے آئیں گی۔

میٹی برائے اظہاراور ذرائع اظہار

خصوصی صلاح کار شیم^حفی، پروفیسر ایمریٹس، جامعہ ایہ اسلامیہ نئی دبلی

چیف کوا رڈی نیٹر سندھیا سکھ، پروفیسراور ہیڈ،ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگو یجز،این سی ای آرٹی،نئی دبلی

اراكين





فیروز عالم،امید بیدنٹ ب_د و فیسه ،سینٹرفارار دوکچراسٹڈیز ،،مولا نا آ زاد<mark>نیشنل</mark> اردویو نیورسٹی،حیدرآ باد قمرالهدى فريدى، پ_د و فيسد ، شعبة اردو على گر ھ^{مسل}م يو نيور شي على گر ھ، اترير ديش محمدا متبازعالم، ريسير بي آفيسير، انسٹر كشنل ميڈياسينٹر، مولانا آزاديشنل اردويو نيور سٹی، حير رآباد محمد کاظم،ایسوسی ایٹ پروفیسر،شعبۂاردو،دبلی یو نیورٹی،دبلی محمد تعمان خان، پر و فیسر (رٹائرڈ) ڈپارٹمنٹ آف ایجو کیشن اِن لینگو یجز، این سی ای آرٹی، نئی د ہلی فصرت جهال، ايسوسرى ايط پروفيسر، سريندر ناتھ ايوننگ کالج، کو کاتا، مغربى بنگال م معظم الدین، پروفیسر، ڈیارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگو یجز، این تی ای آرٹی، نئی د ہلی چمن آراخان، ايسوسرى ايط پروفيسر، ڈپار ٹمنٹ آف ايجو کيشن ان لينگو يجز، اين سى اى آر ٹى، نى د بلى

ممبر کوآرڈی نیٹر

دیوان حتّان خال، پ_د و فیسد ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگو یجز ،این سی ای آرٹی ،نگی د ،لی محمد فاروق انصاری، پ_د و فیسد ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگو یجز ،این سی ای آرٹی ،نگی د ،لی

اظہارتشگر

اس درسی کتاب کی تیاری میں جن ماہرین تعلیم نیز اردواسا تذہ نے عملی تعاون سے نوازا، کونسل ان سبھی کاشکر بیادا کرتی ہے۔ نیز پلیکیش دویژن کے طیب احمد، اسسی شند ایڈیٹر، محمد شارب ضیا، ایڈیٹوریل اسسی شنط اور عالیہ، ایڈیٹوریل اسسى فى فايدى ئى الدى ئەلەر بروف رىدى دايدىدىك كەمورانجام دىے اس كى كمپوزىك اورسىنىك مى دى سى ب آ پریٹرز محمد عارض محمد وصی، ریاض احمد اور امجد حسین نے پوری دل چیپی سے حصّہ لیا ہے۔ کونسل ان سب کی شکر گز ارہے۔



153C



E CER PER

ترتيب پيش لفظ iii اس کتاب کے بارے میں vھتہاوّل (گیارھویں جماعت کے لیے) XII اكائى I اظہاراورابلاغ 1 باب1: اظهار 5 باب 2: ترسيل اورابلاغ 14 باب 3 : اظهار ک مختلف بیرائ 19 اکائی II ادبی اظہار 🖌 25 باب1 : شعرى اظهار 29 باب 2 : نثری اظهار 41 صتہ دوم (بار هویں جماعت کے لیے) 50 اكائي III عوامي ذ رائع ابلاغ 51 باب1: پرنٹ میڈیا 57 باب 2 : الیکٹرا تک میڈیا باب 3 : نیومیڈیا/سوشل میڈیا باب 4 : تعلیمی میڈیا 72 103 110 اکائی IV اسٹیج اورڈراما 121 باب1: النبيج 125 باب 2: دُراما 134

